

378

آیات نمبر 48 تا 60 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر اور مشرکین کو توحید کی دعوت۔ روز قیامت مجرم قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ قرآن میں ہر چیز واضح کر دی گئی ہے لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ رسول اللہ کو صبر کرنے کی تلقین اور کامیابی کی بشارت کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ كَیْفَ
یَشَآءُ وَ یَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وہ اللہ ہی ہے جو
ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھائے پھرتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے ان کو
آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی انہیں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ
بادلوں میں سے بارش کے قطرے نکلتے ہیں فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ پھر وہ اس بارش کو اپنے جن بندوں تک چاہتا
ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ
عَلَیْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ حالانکہ اس بارش کے برسنے سے پہلے وہ بارش
سے بالکل مایوس ہو چکے تھے فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ پس آپ رحمت الٰہی کے اثرات دیکھیں کہ وہ زمین کو مردہ
ہو جانے کے بعد کس طرح اسے دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰى ۚ وَ
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ کچھ شک نہیں کہ وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے وَ لَىٕنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے یہ

لوگ اپنی کھیتی کو مرجھایا ہوا اور زرد پائیں تو فوراً ہماری تمام گزشتہ نعمتوں کی ناشکری

کرنے لگیں گے فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ۝۵۲ اے پیغمبر (ﷺ)! نہ تو آپ مُردوں کو اپنی بات سنا سکتے ہیں

اور نہ بہرے شخص کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ رہا ہو

وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ۝۵۳ؑ اور نہ ہی آپ ان بصیرت سے محروم اندھوں کو ان کی گمراہی

سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں، آپ تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری

آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں رکوع[۵] اَللّٰهُ الَّذِيْ

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں بہت کمزور حالت میں پیدا کیا

پھر اس کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اس قوت کے بعد دوبارہ کمزوری اور بڑھاپا

طاری کر دیتا ہے يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ۝۵۴ وہ جو چاہتا ہے

پیدا فرماتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے وَ يَوْمَ

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۫ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ

كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ۝۵۵ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کر کہیں

گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ لوگ دنیا کی زندگی میں بھی

اسی طرح دھوکہ میں رہے [★] وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ

لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫ فَھٰذَا یَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَ
لٰکِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ مگر جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ
انہیں جواب دیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق تو تم قیامت کے دن تک پڑے
رہے ہو اور آج یہ قیامت ہی کا دن ہے، لیکن تم کبھی اس کا یقین نہیں کرتے تھے
فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُھُمۡ وَ لَا ھُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾ بہر
حال اس دن ظالموں کو نہ تو ان کا کوئی جھوٹا عذر فائدہ پہنچا سکے گا اور نہ ہی اللہ سے
معافی مانگنے کی اجازت دی جائے گی وَ لَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے
قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر دی ہیں وَ لَئِنۡ جِئۡتَھُمۡ بِاٰیَۃٍ لَّیَقُوۡلَنَّ
الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اگر آپ ان کے پاس ان کی
مرضی کے مطابق بھی کوئی نشانی لے آئیں تو یہ کافر لوگ پھر بھی یہی کہیں گے کہ تم
سب مل کر جھوٹ بنا لائے ہو کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ یقین نہیں کرتے، اللہ ان کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتا
ہے فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّ لَا یَسۡتَخِفَّنَّکَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾
پس آپ صبر سے کام لیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، ان یقین نہ رکھنے والے لوگوں
کے خلاف کسی بھی طور آپ کے ہاتھ سے صبر و متانت اور استقامت کا دامن نہ
چھوٹے رکوع [۶]